OPEN ACCESS: Al Khadim Research Journal of Islamic Culture and Civilization
ISSN (ONLINE): 2710-0235 https://www.arjicc.com ISSN (PRINT): 2710-0227
DOI: https://doi.org/10.53575/arjicc.v2.03(21)u3.25-41

جامعہ رضویہ فیصل آباد کا دینی علوم کی تدریس اور اشاعت میں کردار

The Role of Jamia Rizvia Faisalabad in Contribution of Islamic Teachings

Faqir Muhammad
M Phil Research Scholar, G.C University Faisalabad.
Email: faqirmfsd@gmail.com

Professor Dr. Matloob Ahmed
Chairman, Department of Arabic and Islamic Studies, The University of Faisalabad.
Email: dr.matloobahmed786@yahoo.com

Dr. Jameel Ahmad Shahzad
Assistant Profesoor, Postgraduate Institute of Law University of Lahore.
Email: Jameelahmadshahzad@yahoo.com

Received on: 03-10-2021 Accepted on: 04-11-2021

Abstract

JamiaRizvia “Mezher-ul-Islam” is located in Jhang Bazar Faisalabad. This great Islamic Institute was founded by HazratAllamaSardar Ahmad Chishti Qadri who was great Islamic Scholar, Researcher and Learned personality in the discipline of Quran, Hadith, Islamic Jurisprudence and Arabic Language.TheJamiaRizvia has produced many Ulamas, Orators, Debaters and Authorswhich are serving as Islamic Preachers, CivilGovernmental servants in different official Institution. This Islamic Institute is not only delivering the Islamic and Arabic studies but also current educational courses like as: English, Urdu, Mathematics, Sociology, and Computer Science Pak Studies. So, it can be said that the scholar qualified from this Institution has full command over the Islamic and Modern knowledges. Dueto great effective and appreciable way of Teaching, the last degree of Dars-i- Nizami(Al.Shahadat-ul-Alimyya)is considered equivalent to M.A Islamiat and Arabic.

Keywords: Located, Founded, Scholars, Researchers, Jurisprudence Orators, Debaters, Institutions, Equivalent.

فیصل آباد پاکستان کے اُن شہروں میں شامل ہے جہاں انڈسٹریز اور کاروبار کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ملک کی سب سے بڑی ٹیکسٹائل انڈسٹری اسی شہر میں قائم ہے۔اگرچہ یہ شہر زیادہ قدیم نہیں لیکن اپنی ترقی اور آبادی کی بنیاد پر کئی قدیم شہروں پر سبقت حاصل کر چکا ہے۔ فیصل آباد کی پہچان جہاں اس کی انڈسٹریز ہیں وہاں اس کی پہچان اس میں قائم ہونے والے علمی مراکز بھی ہیں ۔ سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے ساتھ ساتھ یہاں دینی تعلیم کے بہت بڑے مراکز بھی قائم ہوئے،انہی مراکز میں ‘‘مرکزی دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام رجسٹرڈ گلستانِ محدث اعظم جھنگ بازار فیصل آباد’’ اہم درسگاہ بھی ہے۔

پہلا دور ۱۹۵۰ء تا ۱۹۶۲ء

دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام کی بنیاد محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمدؒ جو اپنے عہد کے عظیم عالم دین، فقیہہ و محدث تھے نے ۱۲ ربیع الاول ۱۳۶۹ ہجری/ ۲ جنوری ۱۹۵۰ء میں رکھی۔ اُنہوں نے نہایت کسمپرسی کے حالات میں دارالعلوم کی تعمیر کا آغاز فرمایا اور ادارہ کو مختصر مُدّت میں اہلسنّت کا عظیم مرکز بنادیا۔

محمد رفیق شاہد القادری لکھتے ہیں :

"۹۵۰ء میں دنیائے اہلسنت کے محور" مرکزی دارالعلوم جامعہ رضویہ "کی بنیاد رکھ کر گمراہی و بے دینی کے خلاف جہاد کا عملاً آغاز کردیا آپ کی بے پناہ تدریسی و تبلیغی مساعی کی بدولت دُنیائے درس و تدریس اور عالمِ علم و عمل اور جہانِ فضل و کمال میں انقلاب برپا ہو گیا۔ بے دینی و گمراہی کی سنگلاخ زمین قال اللہ و قال الرسول کے زمزموں سے سرسبز و شاداب مظہر اسلام نے مرکز اہلسنت کا روپ دھار لیا۔ یہاں پاکستان کے علاوہ دیگر بیرونی ممالک سے بھی تشنگانِ علومِ دینیہ کے استفادہ و علم و فضل کی غرض سے آمد شروع ہو گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے حضرت محدث اعظم کے تلامذہ نہ صرف برصغیر پاک و ہند بلکہ عالمِ اسلام کے علاوہ افریقی و یورپی ممالک میں بھی دین اسلام کی آبیاری و ترویج و ارتقاء کے لیے سرگرمِ عمل ہو گئے۔"(۱)

"اس دارالعلوم میں ملک اور بیرون ملک سے طلباء تحصیلِ علم کے لیے آتے ہیں۔ دارالعلوم کی تیز رفتار ترقی کے لیے محدّثِ اعظم پاکستان اور ان کے خانوادہ کی کوششیں قابل قدر ہیں ۔ دارالعلوم میں مختلف شعبہ جات میں تعلیم و تدریس کے سلسلہ کے ساتھ ساتھ جیّد اساتذہ کرام کی زیر نگرانی طلباء کی کردار سازی کا عمل جاری ہے۔ مولانا محمد سردار احمد ایک عظیم مدرس تھے انہوں نے علماء و محدثین کی ایک بہت بڑی جماعت تیار کی۔

دوسرا دور ۱۹۶۳ء تا ۱۹۸۲ء

دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام کو قائم ہوئے ابھی ۱۴ برس سے کم عرصہ ہوا تھا کہ بانی جامعہ مولانا محمد سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ واصل باللہ ہو گئے آپ کی وفات کے بعد ادارہ کے تمام اُمور کو اُن کی منشاء و مرضی کے مطابق چلانا بہت مشکل امر تھا اس لئے کہ آپ کی شخصیت و کردار، علم و فضل اور مشن سے وابستگی اپنے درجہ ء کمال پر تھی اس لئے کہ اُن کے بعد آنے والے اُس درجہ ء کمال پر فائز نہیں تھے لیکن اللہ تبارک و تعالیٰ کا فضل اس ادارہ کی ترقی میں کارفرما نظر آتا ہے۔ تاہم مولانا محمد سردار احمدؒ کے خلف الرشید صاحبزادہ قاضی محمد فضل رسول نے اس مشکل اور کڑے وقت میں ذمہ دارانہ کردار ادا کیا۔

ادارہ کے مصارف بہت زیادہ تھے اس لیے صاحبزادگان نے فیصلہ کیا کہ دارالعلوم کے اطراف و جوانب میں دوکانیں تعمیر کر کے کرایہ پر دی جائیں تا کہ دارالعلوم کا نظام بحسن و خوبی چلتا رہے اس مقصد کے حصول کے لیے قادری کلاتھ مارکیٹ کے نام سے دوکانیں تعمیر کی گئیں ۔ ادارہ ترقی کی منازل طے کرتا رہا۔ صاحبزادہ قاضی فضل رسول اور آپ کے ساتھ شامل رفقاء نے دارالعلوم کی تعمیر و ترقی میں گراں قدر

خدمات سرانجام دی ہیں جن میں نمایاں کردار محمد رفیق شاہد القادری کا نظر آتا ہے انہوں نے اپنے شیخ کامل کے اس ادارہ کے لیے خود کو وقف کیا ہوا ہے اور ادارہ کی تعمیر و ترقی کے لیے کوشاں ہیں ۔"(۲)

تیسرا دور ۱۹۸۳ء تا ۲۰۱۳ء

"جامعہ رضویہ کے تیسرے دور کا آغاز ۱۹۸۳ء سے ہوتا ہے تیسرے دور میں مہتمم ادارہ صاحبزادہ حاجی محمد فضل کریم تھے جو علمی و دینی حلقوں میں اپنی خاص پہچان رکھتے تھے وہ جماعتِ اہلسنت کی روحِ رواں تھے اُنہوں نے اپنی سعی وجہد سے سیاسی حلقوں میں بھی اپنا مقام بنا لیا تھا آپ بہترین منتظم تھے اور ادارہ کی ترقی کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہتے اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود جامعہ رضویہ کے تمام معاملات کو خود دیکھتے۔

چوتھا دور ۲۰۱۳ء تا ۲۰۱۹ء

صاحبزادہ فضل کریم کی اچانک وفات کے بعد دارالعلوم کی ذمہ داریاں آپ کے صاحبزادگان صاحبزادہ محمد حامد رضا، صاحبزادہ محمد حسن رضا اور صاحبزادہ محمد حسین رضا نے سنبھال لیں۔ تمام صاحبزادگان نے جہاں دینی تعلیم حاصل کر رکھی ہے وہیں جدید عصری تعلیم سے بہرہ یاب ہیں ۔اس لیے وہ ادارہ میں تمام شعبہ جات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام اپنے قیام سے لے کر عہدِ حاضر تک مختلف تعمیری و تشکیلی مراحل سے گذرتا آرہا ہے۔ زیر تعمیر مسجد کے چبوترے سے شروع ہونے والی یہ عظیم درسگاہ آج اہلسنت کی سب سے قدیم اور بڑی درسگاہ ہے جس میں عہدِ حاضر کی ضرورت کے مطابق جدید تعلیم سے شعبہ جات بھی قائم کیے گئے ہیں ۔

مولانا محمد سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اہلسنت کی درسگاہوں میں مربوط نظامِ تعلیم کے حوالہ سے تنظیم المدارس بورڈ کی بنیاد رکھی تھی۔ اس تنظیم میں ہزاروں مدارس رجسٹرڈ ہوئے اور ہر سال تنظیم المدارس کے زیر اہتمام ہزاروں طلبہ و طالبات مختلف درجات میں امتحانات دے کر اسناد حاصل کرتے رہے ہیں ۔"(۳)

"جامعہ رضویہ مظہر اسلام کے مہتمم صاحبزادہ محمد حسین رضا نے ۲۰۲۱ء میں تنظیم المدارس سے علیحدگی اختیار کر لی اور حکومت پاکستان وفاقی وزارتِ تعلیم وہائر ایجوکیشن کمیشن سے "وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ" کے نام سے علیحدہ بورڈ رجسٹرڈ کروایا ہے اس بورڈ کی زیر نگرانی سینکڑوں مدارس جامعہ رضویہ سے وابستہ ہو چکے ہیں۔

مہتمم جامعہ رضویہ حسین رضا قدیم وجدید علوم سے بہرہ مند ہیں اس لیے وہ ادارے کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں اُن کی کوششوں سے ادارہ کے تمام شعبہ جات خاطر خواہ نتائج دے رہے ہیں۔ وہ ادارہ کی ترقی کے لیے دن رات کوششوں میں مصروف رہتے ہیں۔

شعبہ حفظ القرآن

عہدِ نبوی میں ہی حفظ القرآن کا اہتمام کیا جانے لگا۔ غزوات اور جنگوں میں حفّاظ کی کثیر تعداد شہید ہو گئی تو تحفیظِ قرآن کے لئے عالمِ اسلام میں

کوششیں شروع ہو گئیں ۔ محدثین نے جہاں احادیثِ نبویہ کی تدوین کا اہتمام کیا وہیں قُرآن مجید حفظ کرنے اور کروانے پر بھی زور دیا۔آج لاکھوں کی تعداد میں حفاظ پوری دنیا میں موجود ہیں اور انشاءاللہ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔ جامعہ رضویہ مظہر اسلام میں شعبہ حفظ القرآن پوری آب وتاب سے کام کر رہا ہے اس شعبہ میں مقامی طلباء کے علاوہ ملک بھر سے آئے ہوئے طلباء قرآن مقدس حفظ کرتے ہیں ۔ جامعہ رضویہ مظہر اسلام میں ماہر اساتذہ قواعدِ تجوید کے مطابق حفظ القرآن کرواتے ہیں۔ جامعہ کے شعبہ حفظ القرآن میں جیّد حفّاظ خدمات سرانجام دے رہے ہیں ۔"(۴)

ہر سال جامعہ رضویہ مظہر اسلام کے شعبہء حفظ سے سینکڑوں طلباء حفظ کی سند حاصل کر کے قرآن پاک کے نور کو لوگوں کے سینوں میں منتقل کرنے کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں ۔

شعبہ تجوید وقراءت

اِسلام میں قُرآن کے تعلیم و تعلّم کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے قُرونِ اُولی سے ہی قُرآن پاک کی قراءت کے اُصول مرتّب کئے گئے۔ عہد بہ عہد عرب وعجم میں قُرآن کی ترتیل و تحفیظ کے لئے جو بھی ادارے قائم ہوئے اُن میں قُرآنِ حکیم کو تجوید کے ساتھ پڑھانے کا اہتمام کیا گیا۔ جامعہ رضویہ مظہر اسلام میں یہ شعبہء تجوید ماہر اَساتذہ کی زیرنگرانی کام کرتا آ رہا ہے اِس شعبہ میں پڑھانے والوں میں شیخ القراء قاری علی احمد رہتکی جو کہ سُنی رضوی جامع مسجد میں اِمامت کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے ہیں ۔ان کے بعد تجوید پڑھانے والوں میں قاری المقری دیدار علی وارثی، استاذ القراء قاری محمد اکرم ظفر، استاذ القراء قاری منظور احمد نعیمی شامل ہیں ۔اب اس شعبہ میں خدمات سرانجام دینے والے اساتذہ میں بین الاقوامی شہرت یافتہ قاری اُستاذ القراء قاری غلام مصطفٰی نعیمی، استاذ القراء قاری دین محمد نعیمی اور اُستاذ القراء قاری مہدی حیات شامل ہیں ۔

شعبہ درسِ نظامی

مدارسِ اسلامیہ میں شعبہ درسِ نظامی کو مرکزی حیثیت حاصل ہوتی ہے یہ کورس مکمل کرنے والا حقیقی معنوں میں علم وفضل کی سند حاصل کرنے کا حقدار ٹھہرتا ہے، جامعہ رضویہ میں شعبہ درس نظامی کا آغاز اس کے افتتاح کے ساتھ ہی ہو گیا۔ مولانا محمد سردار احمد چشتی قادری جیسی نابغہ ءعصر ہستی کی زیر نگرانی اس شعبہ میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء بعد ازاں شیوخ الحدیث، سکالرز اور محققین بنے۔

"شعبہ درسِ نظامی میں تنظیم المدارس اہل سُنّت کا مروجہ نصاب پڑھایا جاتا ہے، جو درجہ ابتدائیہ (پرائمری) سے درجہ عالمیہ (ایم اے) تک آٹھ سالہ کورس پر مشتمل ہے اس کا آغاز قرآن مجید، ترجمہ وتفسیر، صرف ونحو، منطق، فقہ، عقائد، تجوید، عربی، فارسی سے ہوتا ہے یہ علوم معلوماتی اور مہارتی نوعیت کے ہیں جن سے طلباء کا ذہن اسلامی تعلیم کے لیے ہموار ہو جاتا ہے۔ نصاب میں فنون عصریہ بھی شامل کر لیے گئے ہیں جن میں جنرل سائنس، مطالعہ پاکستان اور ریاضی وغیرہ شامل ہیں ۔"(۵)

نصاب کے اگلے مراحل میں علم تفسیر، علمِ فقہ، علمِ اصول، علمِ معانی، علمِ منطق، علمِ فلسفہ، علمِ حدیث ، علمِ عقائد وغیرہ پڑھائے جاتے ہیں ۔

دارالعلوم کا معیار تعلیم دیگر مدارس سے اعلیٰ ہے، یہاں سے درس نظامی مکمل کرنے والے علماء میں شیوخ الحدیث، محققین، مدرّسین، مصنفین اور سکالرز کی بہت بڑی تعداد ہے۔ جامعہ رضویہ مظہر اسلام کا شعبہ درس نظامی بڑا فعال ہے اور ملک بھر سے طلباء حصول علم کے لئے اس شعبہ میں داخلہ لیتے ہیں یہ شعبہ ماہر اساتذہ کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے۔

شعبہ دورۂ حدیث

مولانا محمد سردار احمدؒ کے علم و فضل سے کون واقف نہیں بطور مدرس دارالعلوم جامعہ رضویہ بریلی میں خدمات سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ اپنے عہد کے جیّد علماء سے اکتسابِ علم کرنے کے بعد اُنہوں نے جامعہ رضویہ میں دورہ حدیث کا اہتمام کیا۔

"جامعہ رضویہ مظہر اسلام کا شعبہ دورہ حدیث تمام عالمِ اسلام میں اہلِ علم کے لئے خاص اہمیت کا حامل ٹھہرا۔ محدث اعظم خود دورہ حدیث شریف کرواتے۔ انڈیا، مشرقی پاکستان (بنگلہ دیش)، سری لنکا افغانستان اور دیگر بلادِ اسلامیہ سے طلباء سندِ حدیث کے لیے دورہ حدیث میں شامل ہوتے۔ ملک اور بیرون ملک مدارس سے درس نظامی کرنے والے طلباء دورہ حدیث کرنے کے لیے جامعہ رضویہ کا رُخ کرتے اور مولانا محمد سردار احمد سے تدریس دورہ حدیث کو اپنے لیے سعادت خیال کرتے تھے۔"(۶)

مولانا محمد سردار احمدؒ پیکرِ اخلاص تھے تعلیم دین ہی اُن کا مقصدِ حیات تھا۔آپ اپنے دور طالب علمی سے لے کر بریلی میں تدریسی خدمات اور بعد ازاں پاکستان میں آکر ہر لمحہ قال قال رسول اللہ کی صدائیں بلند کرتے نظر آتے ہیں۔ جامعہ رضویہ کا شعبہ دورہ حدیث بہت فعال ہے ہر سال علماء کثیر تعداد میں دورہ حدیث کر کے سندِ فراغت حاصل کرتے ہیں ۔

شعبہ مساجد اہلسنت وجماعت

پاکستان بھر میں گورنمنٹ مدارسِ اسلامیہ کو رجسٹرڈ کرتی ہے اس کے بہت سے فوائد و ثمرات حاصل ہوتے ہیں ۔ شدت پسندی کو کنٹرول کرنے کے لئے مدارس کو رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔"اس رجسٹریشن سے ہر مکتبہ فکر کی مساجد کا تحفظ بھی ممکن ہوتا ہے اور حکومتی سطح پر سرپرستی بھی ہوتی ہے۔ مدارس و مساجد کی رجسٹریشن کے لئے شعبہ مساجد اہلسنت و جماعت فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ اہل سنّت و جماعت کی مساجد کی رجسٹریشن میں جامعہ رضویہ مظہر اسلام کی طرف سے معاونت کی جاتی ہے۔"(۷)

صاحبزادہ غازی فضل احمد جو کہ مولانا محمد سردار احمد کے منجھلے بیٹے تھے۔ وہ مساجد کی رجسٹریشن اور آئمہ مساجد کی ڈیوٹیاں لگانے میں مدد فراہم کرتے تھے اس طرح اہلسنت و جماعت کی بہت سی مساجد محفوظ ہو گئیں ،شعبہ مساجد تاہنوز سرگرم عمل ہے۔

شعبہ نشرواشاعت

دارالعلوم جامعہ رضویہ کا شعبہ ءنشرواشاعت بھی فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ ادارہ میں ہونے والی مجالس، مقابلہ ہائے حُسنِ نعت، مقابلہ ہائے تقاریر اور مقابلہ ہائے حسنِ قراءت کی اور دیگر تقریبات کی ملکی اور بین الاقوامی طور پر تشہیر اسی شعبہ کے ذریعے ہوتی ہے۔"مولانا محمد سردار احمدؒ شعبہ نشرواشاعت پر خصوصی توجہ فرماتے تھے اُن کے بعد ان کے صاحبزادگان نے بھی اس شعبہ کی فعالیت کے لیے کوششیں جاری

رکھیں۔ شعبہ نشر و اشاعت کے زیر اہتمام ہی ہفتہ وار "محبوبِ حق" اور ماہنامہ حنفی شائع ہوتا رہا۔ کتب دینیہ کی اشاعت اور فکرِ رضا کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے اس شعبہ نے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں ۔"(۸)

مطبوعات میں "شرح صحیح بخاری تفہیم البخاری" از شیخ الحدیث مولانا غلام رسول رضوی، "خزائن القراءت"، قاری علی احمد رہتکی، "اتحاد سوادِ اعظم" از محمد رفیق شاہد القادری اور ہفت روزہ "محبوبِ حق" قابل ذکر ہیں۔

مولانا عبد القدیر سعیدی نے بتایا:

"دار العلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام سے "محبوبِ حق" کی اشاعت کئی سال تک ہوتی رہی اس مجلّہ کے ذریعہ محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد کے اُس مشن کی تکمیل کی کوشش ہوئی جو انہیں اُن کے اساتذہ و مشائخ نے بریلی میں سونپا تھا ادارہ میں ہونے والی تقریبات بالخصوص سالانہ جلسہ دستار فضیلت عرس امام اعظم کی تمام نشستوں کی میڈیا کوریج کے لیے شعبہ نشر و اشاعت نے فعال کردار ادا کیا ہے۔"(۹)

جامعہ رضویہ کے تیسرے دور میں اس شعبہ نے ادارہ کے ساتھ ساتھ صاحبزادہ حاجی محمد فضل کریم جو کہ قائد جماعتِ اہلسنّت تھے کی مذہبی و سیاسی سرگرمیوں کو بھی مربوط انداز میں پیش کیا اور اندرون و بیرون ممالک کے اخبارات و رسائل میں شائع ہونے والی خبروں کو ترتیب وار جمع کرنے کی سعی کی جاتی رہی ہے۔ شعبہ نشر و اشاعت ہر سال ادارہ کا تعارفی ضمیمہ شائع کرتا ہے جس میں ادارہ کی تعمیراتی پیش رفت اور ادارہ میں ہونے والی ترقی اور آئندہ کے منصوبہ جات کی تفصیل ہوتی ہے۔

شعبہ تخصص

"دار العلوم جامعہ رضویہ میں شعبہ تخصص حال ہی میں قائم کیا گیا ہے اس شعبہ میں بااستعداد، باصلاحیت اور منتخب فاضلین درس نظامی کو "علمِ فقہ" اور "افتاء" کی خصوصی تربیت دی جاتی ہے، جس سے وہ "فتویٰ نویسی" کے فن اور نت نئے فقہی مسائل کی تحقیق، عصر حاضر کے پیدا کردہ مسائل کا شرعی حل نکالنے کی خصوصی تربیت حاصل کرتے ہیں ۔"(۱۰)

شعبہ کمپیوٹر

جامعہ رضویہ مظہر اسلام میں کمپیوٹر کی تعلیم کے لیے شعبہ کمپیوٹر بھی قائم کیا گیا ہے اس شعبہ میں کمپیوٹر لیب بنائی گئی ہے جس میں جدید کمپیوٹرز رکھے گئے ہیں ماہرین اساتذہ کی زیر نگرانی یہ شعبہ بھی فعال ہے طلباء عصری تقاضوں کے مطابق اس کمپیوٹر لیب سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں ۔

شعبہ عصری علوم

جامعہ رضویہ میں طلباء کو جدید عصری علوم سے بھی آگاہ کیا جارہا ہے اور ان کی علمی استعداد کو بڑھانے کے لیے پرائمری سے ایم اے تک کی جدید تعلیم کا بھی اہتمام کیا گیا ہے اس طرح دار العلوم جامعہ رضویہ میں درس نظامی کرنے والے طلباء کو عصری علوم بھی پڑھائے جارہے

ہیں اور سرکاری سکولوں کی طرح دارالعلوم کے طلباء ایجوکیشن بورڈ کے زیر اہتمام منعقدہ امتحانات دے رہے ہیں جبکہ وہ سرکاری سکولوں میں پڑھنے والے طلباء سے بڑھ کر دینی علوم بھی حاصل کر رہے ہیں ۔

مولانا سید افتخار الحسن نے بتایا:

"میں کئی سال تک اس شعبہ میں بطور استاد کام کرتا رہا ہوں حاجی محمد فضل کریم اس شعبہ کو فعال رکھنے میں بہت کوشاں تھے۔ عربی فاضل میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی حوصلہ افزائی فرمایا کرتے اساتذہ سے اچھا رزلٹ دینے کی خواہش کا اظہار فرماتے رہتے۔ الحمد للہ جب تک میں نے عربی فاضل کی کلاسز لی ہیں ہمارے ادارہ کا رزلٹ 100 فیصد آتا رہا ہے۔"(۱۱)

اس کے ساتھ ساتھ دارالعلوم جامعہ رضویہ میں معلمین اور متعلمین کے لئے وسیع لائبریری موجود ہے جس میں تفسیر، حدیث، فقہ، عقائد، تاریخ اور دیگر موضوعات پر قدیم و جدید کتب موجود ہیں ۔

"دارالعلوم کا نہایت عظیم الشان کتب خانہ ہے جس سے اساتذہ و طلباء برابر استفادہ کرتے ہیں ہر سال مزید وسعت دی جاتی ہے۔"(۱۲)

جامعہ رضویہ مظہر اسلام میں دورہ حدیث شریف کے اکثر طلباء دارالعلوم کی لائبریری سے ہی استفادہ کرتے ہیں اور تمام طلبائے حدیث کو صحاح ستہ کی ساری کتب یہیں سے دستیاب ہو جاتی ہیں ان کے علاوہ ابتدائی کلاسز سے لے کر درس نظامی کی ساری نصابی کتب بھی لائبریری کا حصہ ہیں وہ طلباء جنہیں تحقیق کا ذوق ہوتا ہے نصابی کتب کے علاوہ دیگر موضوعات پر کتب لائبریری سے حاصل کر سکتے ہیں ۔ فتاویٰ تحریر کرنے کے لیے مفتیان کرام بھی لائبریری سے استفادہ کرتے ہیں اس حوالہ سے مفتی محمد بخش رضوی نے بتایا:

"جامعہ رضویہ رجسٹرڈ فیصل آباد کی عظیم الشان لائبریری میں مختلف علوم و فنون پر نادر و بیش قیمت کتب موجود ہیں جن سے دینی طلباء و اساتذہ کرام، سکالرز اور مذہبی جوش و جذبہ سے سرشار عوام الناس حسب ضرورت، حسبِ خواہش اور حسبِ فرصت مطالعہ کرکے قلب و نظر کی تسکین اور اضافہ علم کے لئے مستفید و مستفیض ہو رہے ہیں ۔"(۱۳)

علومِ عصریہ کے حوالہ سے میٹرک، ایف۔اے، بی۔اے، ایم۔اے کی کلاسز کے لئے بھی کتب ادارہ کی لائبریری سے حاصل کی جاسکتی ہیں ان کے علاوہ جدید کمپیوٹر کورسز اور شارٹ کورسز کی کتب بھی لائبریری میں موجود ہیں اس لائبریری کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں متقدمین سے لے کر متاخرین تک کی علمی نگارشات محفوظ کی گئی ہیں بالخصوص فقہ حنفیہ کی اکثر معتبر کُتب لائبریری کا حصہ ہیں ۔

شعبہ سکیورٹی

جامعہ رضویہ مظہر اسلام میں شعبہ ءسکیورٹی بھی قائم کیا گیا ہے۔ موجودہ حالات کے تناظر میں ادارہ کے مہتمم کی سکیورٹی بالخصوص اور ادارہ کے اساتذہ اور طلباء کی سکیورٹی کے لیے جدید سکیورٹی نظام کام کر رہا ہے۔ سرکاری طور پر بھی ادارہ کے تحفظ کے لیے سکیورٹی گارڈز ڈیوٹی کرتے ہیں ۔ پرائیویٹ سکیورٹی گارڈز کی بھی خدمات حاصل کی گئی ہیں ۔

ناظم جامعہ محمد رفیق شاہد القادری نے بتایا:

"ادارہ میں سکیورٹی کے لیے گارڈز کے ساتھ ساتھ جدید سکیورٹی کیمرے بھی لگائے گئے ہیں تاکہ دہشت گردوں اور دیگر شرانگیز لوگوں کو واچ کیا جاسکے۔ دارالعلوم جامعہ رضویہ کئی سال سے "ریڈ زون" ہے اس لیے حکومت نے بیریئرز لگا کر سکیورٹی کا اہتمام کیا ہوا ہے۔"(۱۴)

مطبخ (لنگر خانہ)

"جامعہ رضویہ کے مطبخ کا باقاعدہ شیڈول ہے، ہر دن کے حوالہ سے مینیو (Menu) موجود ہے جس میں سبزیاں ، گوشت، دال، چاول شامل ہیں ۔ مطبخ میں تنور لگائے گئے ہیں ، طلباء کو صبح کا ناشتہ ، دوپہر اور شام کو کھانا دیا جاتا ہے، طلباء کے علاوہ مہمانوں کے لیے بھی خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے۔"(۱۵)

دارالاقامہ (ہاسٹل)

دارالعلوم جامعہ رضویہ میں ملک اور بیرون ملک سے آنے والے طلباء کے لیے خوراک کے ساتھ ساتھ رہائش کا بہترین انتظام کیا گیا ہے اس حوالہ سے ادارہ کی بالائی منزل پر طلباء کے لیے ساٹھ کمرے اور مہمانوں کے لیے بیس کمرے بنائے گئے ہیں یہ کمرے صاف ستھرے روشن اور ہوادار ہیں ہر کمرہ میں طلباء کی مخصوص تعداد رہائش پذیر ہوتی ہے۔ ہاسٹل میں رہنے والے طلباء کی خصوصی نگرانی کی جاتی ہے۔ کوئی طالب علم دفتر میں اطلاع دیئے بغیر رات باہر نہیں رہ سکتا۔ دارالعلوم کے اوقات میں باہر جانے کے لیے خصوصی اجازت ضروری ہے۔

شعبہ انتظامی امور

دارالعلوم جامعہ رضویہ ایک بڑا ادارہ ہے اس کے تمام شعبہ جات کو احسن طریقہ سے چلانے کے لیے شعبہ انتظامی امور کام کر رہا ہے اس کی سرپرستی مہتمم ادارہ کرتے ہیں ۔ تعمیرات کی نگرانی، ادارہ کی سکیورٹی، گیس، پانی اور بجلی کی مستقل فراہمی کو یقینی بنانا اس کمیٹی کی ذمہ داری ہے۔ ادارہ میں طلباء کی کثیر تعداد اقامت پذیر ہوتی ہے اس لیے ان کی ضروریات کا خاص خیال رکھنا بھی نہایت اہم ہے۔

جامعہ رضویہ کی شاخیں

جامعہ رضویہ سے ملحقہ مدارس اور ان کی شاخیں ملک بھر میں کثیر تعداد میں موجود ہیں ۔

"بفضلہٖ تعالیٰ یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان کا کوئی ایک بھی دینی سُنی ادارہ ایسا نہیں ہے کہ جس میں حضرت سیدی محدث اعظم پاکستان کے تلامذہ یا تلامذہ در تلامذہ نے تدریسی خدمات سرانجام نہ دی ہوں۔ حضرت محدث اعظم پاکستان کی حیاتِ ظاہری میں آپ کے حکم سے کم و بیش ایک سو بیس مدارس اہلسنت قائم ہوئے جہاں آپ کے تلامذہ تعلیمی خدمات آج تک سرانجام دے رہے ہیں اور ماشاء اللہ اب تو جامعہ رضویہ کی شاخیں اڑھائی سو سے زیادہ ہیں ۔"(۱۶)

درس وتدریس کا انداز

جامعہ رضویہ مظہرِ اسلام (رجسٹرڈ) کے تمام شعبہ جات اور نصاب کا جائزہ لینے کے بعد ہم اس کے طریقہ تدریس پر نظر ڈالتے ہیں ۔ جامعہ

رضویہ کے تمام اساتذہ کرام انتہائی محنت سے تمام طلباء کو پڑھانے کا فریضہ سر انجام دیتے ہیں ۔ نصاب کو عموماً تدریسی مواد کے مترادف سمجھا جاتا ہے لیکن وہ دراصل صرف تدریسی مواد پر مشتمل نہیں بلکہ اس کی وہ خاص تنظیم ہے جسے طریقِ تدریس کہتے ہیں ۔

''کامیاب طریقہ تدریس وہ ہے جو سادہ اور عام فہم ہو جس سے زیادہ سے زیادہ طلبہ مستفید ہوں اور وہ اپنے مقاصد حاصل کر لیں ۔''(۱۷)

ہم نصابی سرگرمیاں

ہم نصابی سرگرمیوں میں قراءت، نعت رسول، کوئز، تقریری اور تحریری مقابلہ جات شامل ہیں۔ غیر نصابی سرگرمیوں میں والی بال، فٹبال، کرکٹ اور ٹینس وغیرہ مختلف کھیل شامل ہیں جن کی پریکٹس طلباء اقبال پارک اور دیگر قرب وجوار کے گرائونڈز میں کرتے ہیں ۔ ان کھیلوں کے مقابلے اکثر وبیشتر ایام تعطیل میں انعقاد پذیر ہوتے ہیں۔ کھیلوں کی پریکٹس اور منعقد ہونے والے مختلف کھیلوں کے مقابلے نہ صرف طلباء کے لئے جسمانی نشوونما میں ممد ومعاون ثابت ہوتے ہیں بلکہ طلباء کی شخصی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ جامعہ کی شہرت ونیک نامی میں اضافہ کا باعث بھی بنتے ہیں ۔ جامعہ کے ناظمِ اعلیٰ شاہد القادری نے بتایا:

''جامعہ کے جملہ طلباء کے مقابلہ جات سال میں ایک دو دفعہ سالانہ امتحانات سے قبل اور قریب قریب موسم بہار میں منعقد ہوتے ہیں اور ان تمام مقابلوں میں پہلی، دوسری، تیسری پوزیشن ہولڈرز کو نقدی اور گرانقدر کتب پر مشتمل انعامات اور شیلڈز سے نوازا جاتا ہے۔''(۱۸)

یہ مقابلہ جات طلباء کی نمائندہ تنظیم ''بزم رضائے مصطفٰے'' کی نگرانی میں کروائے جاتے ہیں ۔ جو طلباء جامعہ ہذا کے مقابلوں میں کامیاب و کامران ہوتے ہیں وہ دوسرے شہروں اور صوبوں کے طلباء مدارسِ اہلسنت کے ساتھ اور سرکاری وغیر سرکاری طور پر منعقد ہونے والے مقابلوں میں حصہ لیتے رہتے ہیں ۔

ادارہ ہذا میں ان تمام سرگرمیوں کے لئے الگ الگ اور تربیت یافتہ اساتذہ خدمات انجام دیتے ہیں جو کہ سارا سال بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے خود کو وقف رکھتے ہیں۔ جامعہ رضویہ مظہر اسلام فیصل آباد نے ماضی میں بڑے اچھے مشّاق، تجربہ کار اور اسناد یافتہ محققین، مقررین، عالمگیر شہرت یافتہ قراء اور نعت خوانان پیدا کئے ہیں۔

شرعی مسائل میں رہنمائی

''مولانا محمد سردار احمد نے مسلمانوں کی رہنمائی اور شرعی مسائل سے آگاہی کے لئے شبانہ روز خدمات سرانجام دیں۔ مدرسہ میں قائم دارالافتاء پوری دنیا میں اہلسنت کا مرجع ہے۔ اس دارالافتاء سے جاری ہونے والے فتاویٰ جات کو ہر سطح پر تسلیم کیا جاتا ہے، شعبہ افتاء عرصہ ۷۰ سال سے لوگوں کو دینی مسائل سے آگاہ کرنے کا عظیم کام سرانجام دیتا آرہا ہے۔ اب تک ہزاروں فتاویٰ جات اس دارالافتاء سے دیئے جا چکے ہیں ۔ یقینی طور پر یہ علمی خدمت ہے۔ دارالعلوم کے فتاویٰ جات کو ملک کی اعلیٰ عدالتوں میں بھی مستند سمجھا جاتا ہے جو ادارہ کے معتبر ہونے کی سند ہے۔''(۱۹)

میڈیا سے وابستگی

دار العلوم ملک میں مقتدر علمی درسگاہ کے طور پر جانا جاتا ہے اور اہل سنت و جماعت کی ہر سطح پر نمائندگی ادارہ کا امتیاز ہے۔اس حوالہ سے ادارہ جدید میڈیا سے بھی وابستہ ہے اس طرح دینی و ملی ایام بالخصوص عرائس اولیاء کرام اور پیغام عشقِ رسول کو عام کرنے کے لئے ادارہ کی تقریبات ، رپورٹس سے ادارہ کے متحرک ہونے کی خبر تمام عالم اسلام تک پہنچتی رہتی ہے ۔اس کے علاوہ ٹی وی چینلز پر بھی ادارہ کے سرپرست اعلیٰ اپنے ادارہ کا پیغام بحسن وخوبی پہنچا رہے ہیں۔ محمد سعید قمر سیالوی نے بتایا:

"جلد ہی ادارہ کی ویب سائٹ بھی لانچ کی جا رہی ہے جس میں ادارہ کی سال بہ سال کارکردگی اور دیگر شعبہ جات کی تازہ تفصیل ہمہ وقت دستیاب ہوگی۔"(۲۰)

جامعہ رضویہ کے چند مشہور شیوخ الحدیث

محدث اعظم کے قابل فخر تلامذہ اور جامعہ رضویہ کے فضلاء میں سے چند مشہور شیوخ الحدیث کے اسماء

☆علامہ مولانا غلام رسول رضوی فیصل آباد، پاکستان

☆علامہ مولانا عبد المصطفےٰ ازہری کراچی، پاکستان

☆علامہ مولانا محمد شریف رضوی بھکر، پاکستان

☆علامہ مولانا محمد نصراللہ خان افغانی، کراچی، پاکستان

☆علامہ مولانا محمد اشرف سیالوی، سرگودھا، پاکستان

☆علامہ مولانا محمد معراج الاسلام رضوی لاہور، پاکستان

☆علامہ مولانا عبد الرشید رضوی جھنگ، پاکستان

☆علامہ مولانا محمد یوسف، فیصل آباد، پاکستان

☆مولانا محمد نواز، گوجرانوالہ، پاکستان

☆مولانا محمد عبد الحکیم شرف قادری لاہور، پاکستان

☆مولانا تحسین رضا خان بریلوی، بریلی، انڈیا

☆مولانا محمد ثناء اللہ اعظمی، انڈیا

☆مولانا محمد منیر الزمان، یو۔کے

☆مولانا محمد ابراہیم رضا خان، انڈیا

☆مولانا معین الدین اعظمی، انڈیا

☆مولانا مجیب الاسلام اعظمی، انڈیا

☆مولانا محمد محبوب اشرفی، انڈیا

☆مولانا محمد مظفر احمد قادری، انڈیا

☆مولانا حامد بخاری، بخارا، روس

☆مولانا عبد الوہاب، افغانستان

☆مولانا مرتضیٰ حسن خان، قندھار افغانستان

☆مولانا منہاج الاسلام، روس

چند مشہور مفتیان کرام

☆مولانا محمد حسن، بنگلہ دیش

☆مولانا عبد البشر قادری، بنگلہ دیش

☆مولانا رضاء المصطفیٰ، گوجرانوالہ، پاکستان

☆مولانا مفتی محمد امین، فیصل آباد، پاکستان

☆مولانا محمد سلیمان رضوی، یو۔کے

☆مولانا گل احمد عتیقی، آزاد کشمیر

☆مولانا حافظ غلام یاسین رضوی، امریکہ

☆مولانا صاحبزادہ طیب الرحمان، ایبٹ آباد

☆مولانا محمد مختار احمد نعیمی، گجرات، پاکستان

چند مشہور سکالرز

☆مولانا محمد ریحان رضا خان، انڈیا

☆مولانا عبد التواب صدیقی، لاہور، پاکستان

☆مولانا صاحبزادہ جمال الدین کاظمی، پاکستان

☆مولانا جمیل احمد رضوی، چٹاگانگ، بنگلہ دیش

☆مولانا محمد یوسف سیالوی، فیصل آباد، پاکستان

عصری علوم کے حوالہ سے ادارہ کی خدمات

دینی مدارس کے حوالہ سے غلط فہمیاں پیدا کی جاتی ہیں کہ مدارس میں قدیم علوم پڑھائے جاتے ہیں جن کی وجہ سے طلباء میں جدید علومِ عصریہ سے واقفیت نہیں ہوتی اور وہ وقت کے تیز دھارے سے الگ ہو جاتے ہیں حالانکہ مدارس دینیہ میں جدید نظام تعلیم رائج ہو چکا ہے اور تمام مسالک نے اپنے اپنے بورڈ بنا رکھے ہیں جیسا کہ اہلسنّت و جماعت بریلوی کا تنظیم المدارس دیوبند کا وفاق المدارس دیوبند، اہل حدیث کا وفاق المدارس سلفیہ، شیعہ حضرات کا وفاق المدارس شیعہ ان مدارس دینیہ میں جہاں علومِ اسلامیہ کی تعلیم و تدریس کا اہتمام ہے وہیں علوم عصریہ کی تعلیم کا بھی اہتمام ہے جیسا کہ سرکاری سکولز میں پرائمری کلاسز ہوتی ہیں ویسے ہی مدارس میں بھی پرائمری کلاسز ہوتی ہیں اس کے بعد مڈل، میٹرک، ایف۔اے، بی۔اے اور ایم۔اے کی کلاسز ہوتی ہیں ۔فرق صرف اتنا ہے کہ سرکاری اور دیگر پرائیویٹ سکولز میں دینی تعلیم کا ویسا اہتمام نہیں جیسا مدارس دینیہ میں ہے۔

''اگر تعصب سے ہٹ کر جائزہ لیا جائے تو مدارسِ دینیہ سے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء انگریزی سکولز اور سرکاری سکولز کے طلباء سے بہتر تعلیم حاصل کر رہے ہیں اِسلام علم کے حصول پر زور دیتا ہے اور اُن لوگوں کو بہترین قرار دیتا ہے جو قرآن کی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور قرآن کی تعلیم دیتے ہیں، ملکِ خداداد پاکستان کلمہ طیبہ کے نام پر وجود میں آیا ہے اس لئے نظامِ تعلیم میں اسلامی علوم قرآن مجید، حدیث رسول ، فقہ کو شامل کر کے سکول و کالجز میں پڑھنے والے طلباء کی ذہنی آبیاری ضروری ہے تاکہ وہ اچھے مسلمان بن سکیں ۔جدید علومِ عصریہ کے ساتھ ساتھ انہیں اسلامی علوم پڑھائے جائیں تو معاشرہ کا بگاڑ ختم کیا جا سکتا ہے۔''(۲۱)

رضویہ سکول اینڈ کالج سسٹم

دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام عہدِ حاضر میں عصری علوم کی بھی نمائندہ درسگاہ ہے یہاں پرائمری میں اُردو قاعدہ کے ساتھ ساتھ گنتی، پہاڑے وغیرہ یاد کرائے جاتے ہیں یہی تعلیم سرکاری سکولز اور پرائیویٹ سکولز میں دی جاتی ہے۔

جامعہ ھٰذا میں دور حاضر کی تعلیمی متقاضی ترجیحات کو مد نظر رکھتے ہوئے جامعہ ھٰذا کے مہتمم صاحبزادہ محمد حسین رضا رضویہ سکول اینڈ کالج کا قیام عمل میں لائے۔جس میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری علوم بھی پڑھائے جاتے ہیں۔

''مہتمم جامعہ کے فیصلہ کے مطابق رضویہ سکول اینڈ کالج سسٹم سے درسِ نظامی، شعبہ حفظ و شعبہ تجوید کے طلباء ہی استفادہ کر سکتے ہیں ایسا نہیں کہ ایک طالب علم آئے اور وہ دینی تعلیم حاصل نہ کرے اور صرف عصری علوم کے حصول کے لئے رضویہ سکول اینڈ کالج میں زیر تعلیم ہو۔داخلہ کی شرائط میں سے اول شرط یہ ہے کہ وہ طالب علم دینی تعلیم بھی جاری رکھے گا۔''(۲۲)

طالب علم جب تک جامعہ میں زیر تعلیم رہے گا سکول و کالج میں جس درجے کا طالب علم ہے دونوں علوم حاصل کرے گا۔ سکول و کالج سے متعلقہ پرائیویٹ امتحان بھی دے گا حاضری 80% لازمی ہو گی۔

رضویہ سکول اینڈ کالج سسٹم کے تحت پڑھنے والے طلباء فری تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

حفظ کے طلباء تین سال میں حفظ کی تکمیل کے ساتھ ساتھ چھٹی، ساتویں اور آٹھویں کے امتحانات دیتے ہیں۔

شعبہ تجوید کے طلباء دو سال میں تجوید کی تعلیم اور میٹرک کے امتحانات دیتے ہیں ۔

درسِ نظامی کے طلباء جی سی یونیورسٹی کے تحت بی۔اے اور ایم۔اے کا پرائیویٹ امتحان دیتے ہیں ۔

شعبہ تخصص کے طلباء کو تخصص کے ساتھ ساتھ ایم فل کی تیاری کروائی جاتی ہے۔

شعبہ کمپیوٹر

پاکستان بننے کے بعد لوگوں کی اصلاح و تربیت کے لئے مدارسِ اسلامیہ کی تعمیر و تشکیل کی ضرورت دوچند ہوگئی۔ مدارسِ دینیہ نے نہایت کسمپرسی کی حالت میں تعلیم و تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا۔"آج اگر مسلمانوں میں دین کا شعور اور مسائلِ ضروریہ سے آگہی ہے یہ مدارس دینیہ کی مرہون منت ہے۔ گلوبلائزیشن کے بعد دُنیا بھر کے ممالک ایک دوسرے کے قریب آچکے ہیں انٹرنیٹ نے ساری دنیا کو انٹرلنک کردیا ہے ۔عہدِ حاضر میں مدارس دینیہ کے طلباء کی عصری علوم سے شناسائی بہت ضروری ہوچکی ہے۔ کمپیوٹر نے ہر شعبہ ءزندگی میں انقلاب بپا کردیا ہے اس لئے دینی مدارس کے طلباء کے لئے بھی کمپیوٹر کی تعلیم خاص اہمیت حاصل کرچکی ہے، کمپیوٹر کے استعمال کے لئے اور دوسرے شعبہ ہائے زندگی میں کامیاب ہونے کے لئے جدید تعلیم کے ذرائع مدارس کے لئے بہت ضروری ہوچکے ہیں ۔"(۲۳)

شعبہ سکول اینڈ کالج میں طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم سے آراستہ کرنے کے لئے کمپیوٹر لیب موجود ہے جس کے لئے باقاعدہ انچارج موجود ہیں جو طلباء کو کمپیوٹر سے متعلقہ معلومات فراہم کرتے ہیں اور مختلف شارٹ کورسز کرواتے ہیں ۔ کمپیوٹر لیب کے انچارج محمد اسد رفیق ہیں ۔شعبہ سکول اینڈ کالج میں سکیورٹی کے انتظام کو بہتر بنانے کے لئے باقاعدہ آن لائن کیمرہ سسٹم موجود ہے۔

ریاستی جامعات، کالجز اور دیگر اداروں میں خدمات

جامعہ رضویہ مظہر اسلام کے فضلاء و علماء نے جہاں اپنے مدارس قائم کیے اور دیگر مدارسِ دینیہ میں تعلیم و تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں وہیں بہت سے علماء و فضلاء ریاستی جامعات اور دیگر اداروں میں بھی خدمات سرانجام دے رہے ہیں ۔جامعہ رضویہ سے فارغ التحصیل علماء کرام جہاں مدارسِ دینیہ میں خدمتِ دین کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں ملک کے سرکاری اداروں میں بھی فروغِ دین کے لئے کام کررہے ہیں ۔ محکمہ اوقاف میں جامعہ رضویہ مظہر اسلام کے سند یافتہ علماء کی کثیر تعداد کام کررہی ہے۔

مولانا محمد رمضان آفتاب کئی سال تک ڈسٹرکٹ خطیب فیصل آباد کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ مولانا محمد سلیم نقشبندی محکمہ اوقاف کے زیر انتظام جامع مسجد جھال خانوآنہ بھی جامعہ رضویہ کے علماء میں شامل تھے اور ضلعی خطیب بھی تھے۔

افواجِ پاکستان میں خدمات

"جامعہ رضویہ فیصل آباد سے فارغ التحصیل علماء افواج پاکستان میں بھی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ بری، بحری اور فضائیہ میں علمِ دین کی تبلیغ و اشاعت اور رہنمائی کے لئے جامعہ رضویہ کے بہت سے علماء ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں ۔افواجِ پاکستان میں تطہیر کے عمل کے بعد

علمائے اہلسنت کی خصوصی طور پر فوج میں پوسٹنگ ہو رہی ہے۔''(۲۴)

اسلامی نظریاتی کونسل

''اسلامی نظریاتی کونسل'' ایسا حکومتی فورم ہے جس میں اسلامی حوالہ سے قانون سازی کی جاتی ہے اور اس کونسل کے ارکان وہی علماء ہوتے ہیں جنہیں تعلیم وتدریس میں وسیع تجربہ حاصل ہو یا اُن کے تصنیفی و تحقیقی وژن کا دائرہ بہت وسیع ہو۔ جامعہ رضویہ مظہر اسلام کے فارغ التحصیل علماء اسلامی نظریاتی کونسل میں خدمات سرانجام دے چکے ہیں جن میں صاحبزادہ سید محمد یونس شاہ کاظمی، مولانا مفتی وقار الدین اور مولانا غلام محمد سیالوی شامل ہیں ۔''(۲۵)

سرکاری جامعات

جامعہ رضویہ مظہر اسلام سے فارغ التحصیل علماء ریاستی جامعات میں بھی خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں بہت سے علماء یونیورسٹیز میں پڑھاتے رہے ہیں اب بھی کئی کالجز اور یونیورسٹیز میں جامعہ رضویہ کے فضلاء خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مولانا مفتی محمد اشرف رانا خطیب جامع مسجد بہار شاہ ۳۲ چوک شیخوپورہ، سکنہ کوٹ طاہر شریف ضلع ننکانہ، گورنمنٹ طارق ہائی سکول شیخوپورہ میں بطور ٹیچر خدمات سرانجام دیں۔

''ڈاکٹر طاہر القادری جامعہ رضویہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے وہ گورنمنٹ لاء کالج لاہور میں (LAW) پڑھاتے رہے ہیں۔ منہاج القرآن یونیورسٹی کے فائونڈر ہیں ۔ڈاکٹر مطلوب احمد رانا جامعہ رضویہ میں دینی تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں، اب آپ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ اسلامیات میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں ۔آپ کی زیر نگرانی شعبہ اسلامیات میں مختلف موضوعات پر مقالہ جات تحریر ہو چکے ہیں ۔''(۲۶)

''ڈاکٹر حافظ افتخار احمد خاں نے جامعہ رضویہ سے عربی فاضل کی تعلیم حاصل کی آپ اس وقت گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامیات میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں ۔

ڈاکٹر آصف علی رضا نے جامعہ رضویہ سے درس نظامی اور دورہ حدیث شریف مکمل کیا۔ آپ اس وقت گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامیات میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں ۔

مولانا عبدالقیوم نوشاہی گورنمنٹ طبیہ کالج فیصل آباد میں پڑھاتے رہے ہیں ۔

مولانا محمد عبدالرحیم ثاقب خطیب جامع مسجد الفردوس زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

مولانا محمد عرفان چشتی خطیب جامع مسجد گلزار مدینہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

مولانا حافظ محمد عاشق حسین خطیب جامع مسجد کچا احاطہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

مولانا محمد حبیب الرحمٰن خطیب پاکستان آرمی سکنہ کوٹ طاہر شریف ضلع ننکانہ

سکولز اور کالجز میں خدمات

جامعہ رضویہ مظہر اسلام میں عربی فاضل، درسِ نظامی اور دورہ حدیث کرنے والے علماء بڑی تعداد میں سکولز اور کالجز میں تعلیم دے رہے ہیں ۔چند علمائے کرام کے نام یہ ہیں :

مولانا محمد عبد الغفار گورنمنٹ ملت ہائی سکول مورانوالہ ضلع شیخوپورہ

مولانا محمد عارف رضا گورنمنٹ ایم سی ہائی سکول ملت کالونی سمندری روڈ فیصل آباد

مولانا محمد ضیاء الحق کلیار گورنمنٹ ہائی سکول کمرمشانی تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی

مولانا محمد اکرم گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر ۶۲/۹ تحصیل و ضلع ننکانہ

محمد فرحان الرحمٰن قادری ولد کیپٹن راجہ فضل الرحمٰن گورنمنٹ ہائی سکول سرائے عالمگیر، جہلم

محمد نعمان الرحمٰن لیکچرار گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، جہلم

مولانا وحید الزمان ثاقب عربی ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول کوٹ طاہر شریف ضلع ننکانہ

مولانا محمد احمد رانا گورنمنٹ طارق ہائی سکول شیخوپورہ میں عربی ٹیچر ہیں ۔مولانا محمد ادریس گورنمنٹ ہائی سکول چک وٹوواں تحصیل و ضلع ننکانہ میں ٹیچر ہیں ۔"(۲۷)

محکمہ اوقاف

"وفاقی محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مساجد و مدارس میں بھی جامعہ رضویہ کے فارغ التحصیل علماء کرام بطور امام و خطیب خدمات سرانجام دے رہے ہیں ،جن میں سے چند علمائے کرام کے نام یہ ہیں :

مولانا غلام محمد سیالوی سابق چیئرمین بیت المال پاکستان و چیئرمین قرآن بورڈ پنجاب

قاری محمد عاشق رضوی صاحب خطیب محکمہ اوقاف لاہور

مولانا محمد سلیم نقشبندی ضلعی خطیب محکمہ اوقاف فیصل آباد

مولانا حافظ محمد فضل احمد رضوی ضلعی خطیب محکمہ اوقاف فیصل آباد

مولانا قاری محمد صدیق رضوی خطیب محکمہ اوقاف فیصل آباد

مولانا محمد اشرف ریٹائرڈ خطیب اوقاف کوٹ کبیر خان سکنہ جڑانوالہ فیصل آباد

مفتی محمد عبد العزیز خطیب جامع مسجد عزیزیہ کوٹ طاہر شریف"(۲۸)

ماحصل

دار العلوم جامعہ رضویہ سے فارغ التحصیل علماء نے تعلیمی و تبلیغی حوالہ سے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں ۔فضلاء جامعہ نے

جہاں مدارسِ علمیہ میں فرائض ادا کیے ہیں وہیں ملک کے مقتدر اداروں فوج، پولیس، اسلامی نظریاتی کونسل، محکمہ اوقاف، جامعات، سکولز اور کالجز میں بھی تعلیم وتدریس اور تبلیغ واشاعتِ دین کے لیے خود کو وقف کیے ہوئے ہیں ۔مولانا محمد سردار احمدؒ کے تعلیمی و تبلیغی مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے جامعہ رضویہ سے سندِ حدیث حاصل کرنے والے بہت سے علماء تحقیقی و تصنیفی میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دے رہے ہیں ۔

جامعہ رضویہ فیصل آباد کی دینی خدمات بہت زیادہ ہیں۔ صرف فیصل آباد ہی نہیں بلکہ پاکستان اور پوری دنیا میں جامعہ رضویہ فیصل آباد کے فیض یافتہ لوگ دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ اس ادارے میں دین کی خدمت کا کام بہت وسیع پیمانے پر ہو رہا ہے، مختلف دینی علوم وفنون پڑھائے جاتے ہیں۔ اس جامعہ کا درس وتدریس کا انداز نہایت ہی اعلیٰ ہے۔ ادارہ کے معاونین اور اساتذہ کرام خلوص ودینی خدمت کے جذبہ کے ساتھ دن رات جامعہ کے لیے محنت کر رہے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ادارہ کی دینی وعلمی خدمات بہت زیادہ ہیں، عصری علوم میں بھی ادارہ کا کردار اہم ہے۔

حوالہ جات

۱۔ صدیقی، بختیار حسین، برصغیر پاک وہند کے قدیم عربی مدارس کا نظام تعلیم، لاہور، ادارۂ ثقافت اسلامیہ، ۱۹۸۳

۲۔ سردار احمد قادری، مولانا، فتاویٰ محدث اعظم پاکستان، فیصل آباد، رضا اکیڈمی، س۔ن

۳۔ حسن علی رضوی، امام اہلسنت محدث اعظم، فیصل آباد، جامعہ شیخ الحدیث منظر اسلام، س ن

۴۔ علی احمد رہتکی، قاری، خزائن القراءات المعروف سرمایہ منیر، لائل پور، دارالعلوم جامعہ رضویہ، ۱۹۷۲ء

۵۔ کاشمیری، محمد اسلم، لائل پور سے فیصل آباد تک، ضمیمہ نقشہ رہنمائی عظیم تر فیصل آباد س،ن

۶۔ نعیم اللہ خاں قادری، محدث اعظم پاکستان، کتب خانہ امام احمد رضا، لاہور، ۲۰۱۶ء

۷۔ ملک اشفاق، تاریخ لائلپور، مخزونہ، پیس بکس، فیصل آباد، غیر مطبوعہ

۸۔ شرف قادری، عبدالحکیم، تذکرہ اکابر اہلسنت، لاہور، کتب خانہ امام احمد رضا، س ن

۹۔ شاہد القادری، محمد رفیق حضرت محدث اعظم، سٹیٹ ایکسپریس ۱۷ اپریل ۲۰۱۸ء

۱۰۔ سیالوی، بشیر احمد، نائب اعلیٰ حضرت، رضوی کتب خانہ، فیصل آباد، س ن

۱۱۔ انٹرویو، مولانا سید افتخار الحسن شاہ، محمد رفیق شاہد القادری، مارچ ۲۰۱۸ بمقام جامعہ رضویہ، فیصل آباد

۱۲۔ ضمیمہ اشاعت جامعہ رضویہ لائلپور، ماہنامہ حنفی، لاہور، پبلشرز صوفی غلام غوث قادری، شاہنواز پرنٹنگ پریس، لاہور ایڈیٹر اعجاز بٹالوی، جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۹ اگست ۱۹۷۱ء، رجب المرجب ۱۳۹۱ھ، ص ۴

۱۳۔ انٹرویو، مفتی محمد بخش رضوی (مفتی ادارہ ہذا) ، فقیر محمد بمقام جامعہ رضویہ، فیصل آباد، ۱۳ جنوری، ۲۰۱۹ء

۱۴۔ انٹرویو محمد رفیق شاہد القادری ، فقیر محمد بمقام جامعہ رضویہ، فیصل آباد، ۱۶ جنوری، ۲۰۱۹ء

۱۵۔ امیر سلطان چشتی، گلستان اولیاء ، فیصل آباد، چشتی کتب خانہ، ص ۱۹۸۶ء

۱۶۔ نعیم اللہ خاں قادری، محدث اعظم پاکستان، لاہور، کتب خانہ امام احمد رضا،۲۰۱۶ء، ۱/۲۹۰

۱۷۔ جھنگ کے مدارسِ دینیہ کی علمی و دینی خدمات، (تحقیقی مقالہ ایم فل) محمد طاہر، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد دسمبر ۲۰۱۶ء

۱۸۔ انٹرویو محمد رفیق شاہد القادری، فقیر محمد، مؤرخہ ۲۱ جنوری ۲۰۱۸ء بمقام جامعہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد

۱۹۔ تعارف نامہ علمائے کرام، لائل پور، بزم خدام رضا گلستانِ محدث اعظم، ۱۹۶۹ء

۲۰۔۔ انٹرویو محمد سعید قمر سیالوی، فقیر محمد، مورخہ ۲۱ جنوری ۲۰۱۸ء بمقام جامعہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد

۲۱۔ ضمیمہ مختصر تعارف جامعہ رضویہ مظہر اسلام، س ن، ص ۵

۲۲۔ ضمیمہ مختصر تعارف جامعہ رضویہ مظہر اسلام، س ن، ص ۶

۲۳۔ ضمیمہ مختصر تعارف جامعہ رضویہ مظہر اسلام، س ن، ص ۷۔۸

۲۴۔ تعارف نامہ علمائے کرام، لائل پور، بزم خدام رضا گلستانِ محدث اعظم، ۱۹۶۹ء

۲۵۔ صدیقی، بختیار حسین، برصغیر پاک و ہند کے قدیم عربی مدارس کا نظام تعلیم، لاہور، ادارۂ ثقافت اسلامیہ، ۱۹۸۳

۲۶۔ ضمیمہ مختصر تعارف جامعہ رضویہ مظہر اسلام، س ن، ص ۵

۲۷۔ کاشمیری، محمد اسلم، لائل پور سے فیصل آباد تک، ضمیمہ نقشہ رہنمائی عظیم تر فیصل آباد س، ن

۲۸۔ انٹرویو محمد رفیق شاہد القادری، فقیر محمد، مؤرخہ ۲۴ جنوری ۲۰۱۸ء بمقام جامعہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد

References

1. Siddiqui, Bakhtiar Hussain, Education System of Ancient Arabic Seminaries of the Indian Subcontinent, Lahore, Islamic Institute of Culture, 1983
2. Sardar Ahmad Qadri, Maulana, Fataawa Muhaddith Azam Pakistan, Faisalabad, Raza Academy, S. N
3. Hasan Ali Rizvi, Imam Ahle Sunnat Muhaddith Azam, Faisalabad, Jamia Sheikh-ul-Hadith Manzar-e-Islam, SN
4. Ali Ahmad Rahatki, Qari, Khazain al-Quraat alias Capital Munir, Lyallpur, Darul Uloom Jamia Rizvia, 1972
5. Kashmeri, Muhammad Aslam, From Lyallpur to Faisalabad, Appendix Map Guidance Greater Faisalabad, N
6. Naeemullah Khan Qadri, Muhaddith-e-Azam Pakistan, Library of Imam Ahmad Raza, Lahore, 2016
7. Malik Ashfaq, Tarikh Lyallpur, Makhzuna, Peace Books, Faisalabad, Unpublished
8. Sharaf Qadri, Abdul Hakeem, Tazir-e-Aqabar Ahl-e-Sunnat, Lahore, Kitab Khana Imam Ahmad Raza, SN
9. Shahid-ul-Qadri, Muhammad Rafique Hazrat Muhaddith Azam, State ExpressApril 17, 2018
10. Sialvi, Bashir Ahmad, Naib-e-Ala Hazrat, Rizvi Library, Faisalabad, SN
11. Interview, Maulana Syed Iftikhar-ul-Hassan Shah, Muhammad Rafique Shahid-ul-Qadri, March 2018at Jamia Rizvia, Faisalabad
12. Addendum Publication Jamia Rizvia Lyallpur, Monthly Hanafi, Lahore, Publishers Sufi Ghulam Ghaus Qadri, Shahnawaz Printing Press, Lahore Editor Ejaz Batalvi, Vol. 8Issue No. 9 August 1971, Rajab-ul-Marjab 1391AH, p. 4
13. Interview, Mufti Muhammad Bakhsh Rizvi (Mufti Institute), Faqir Muhammad v Jamia Rizvia, Faisalabad, January 13, 2019
14. Interview Muhammad Rafique Shahid-ul-Qadri, Faqir Muhammad at Jamia Rizvia, Faisalabad, January 16, 2019
15. Amir Sultan Chishti, Gulistan Auliya, Faisalabad, Chishti Library, p. 1986

16. Naeemullah Khan Qadri, Muhaddith-e-Azam Pakistan, Lahore, Kitab Khana Imam Ahmad Raza, 2016, 290/1
17. Academic and Religious Services of Seminaries of Jhang(MPhil) Muhammad Tahir, Government College University Faisalabad December 2016
18. Interview Muhammad Rafique Shahid-ul-Qadri, Faqir Muhammad, Historian, January 21, 2018at Jamia Rizvia Jhang Bazar, Faisalabad
19. Introduction to Ulama, Lyallpur, Bazm Khudam Raza Gulistan Muhaddith-e-Azam, 1969
20. Interview Muhammad Saeed Qamar Sialvi, Faqir Muhammad, 21 January 2018at Jamia Rizvia Jhang Bazar, Faisalabad
21. Addendum Brief Introduction Jamia Rizvia Mazhar-e-Islam, SN, p.5
22. BriefIntroduction to Jamia Rizvia Mazhar-e-Islam, P.6
23. A Brief Introduction to Jamia Rizvia Mazhar-e-Islam, P. 7. 8
24. Introduction to Ulama, Lyallpur, Bazm Khudam Raza Gulistan Muhaddith-e-Azam, 1969
25. Siddiqui, Bakhtiar Hussain, Education System of Ancient Arabic Seminaries of the Indian Subcontinent, Lahore, Islamic Institute of Culture, 1983
26. BriefIntroduction to Jamia Rizvia Mazhar-e-Islam, SN, p.5
27. Kashmeri, Muhammad Aslam, From Lyallpur to Faisalabad, Appendix Map Guidance Greater Faisalabad, N
28. Interview Muhammad Rafique Shahid-ul-Qadri, Faqir Muhammad, Historian 2 January 4, 2018at Jamia Rizvia Jhang Bazar Faisalabad